استخارہ

استخارہ سے منسلک دس سوالوں کے جواب

نیشنل تربیت ڈیپارٹمنٹ یو ایس اے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

استخارہ سے منسلک دس سوالوں کے جواب

۱۔استخارہ کا کیا مطلب ہے ؟---3

۲۔استخارہ کی دعا کتنی اہم ہے ؟---3

۳۔استخارہ کی دعا کن مواقع پر پڑھنی چاہئے ؟---------------------------------------5

۴۔استخارہ کیسے کرتے ہیں ؟---7

۵۔مجھے کیسے معلوم ہو گا کہ میرا استخارہ قبول ہوا ہے کہ نہیں ؟-------------------------7

۶۔اگر مجھے استخارہ کے دوران خواب نہ آئے تو؟-----------------------------------9

۷۔استخارہ کتنی دیر کے لئے کرنا چاہئے ؟---------------------------------------11

۸۔اگر مجھے استخارہ کی دعا عربی میں نہ آتی ہو تو کیا کرنا چاہیے ؟---------------------11

۹۔رشتہ ڈھونڈنے کے موقع پر استخارہ کیسے کرتے ہیں ؟------------------------------12

۱۰۔استخارہ کی دعا کیا ہے ؟---13

۱۔استخارہ کا کیا مطلب ہے؟

استخارہ کا لفظی مطلب ''اللہ تعالیٰ سے خیر طلب کرنا'' ہے (فقہ المسیح)۔استخارہ کی دعا ایک اہم دعا ہے جو کہ آپ ؐ نے ہمیں اپنی زندگی میں کسی اہم کام کرنے سے قبل کرنے کی تلقین کی ہے۔یہ اہم کام کسی طرح کا بھی ہو سکتا ہے جیسا کہ نوکری ڈھونڈنے سے پہلے، سفر کرنے سے پہلے، ایک جیون ساتھی چننے کے وقت پر، وغیرہ۔

حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں کہ :

''اصل مقصد تو یہ ہونا چاہئے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ سے خیر حاصل ہو اور دعائے استخارہ سے اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے کہ جو کام ہمارے لئے بہتری اور بھلائی کا ہو وہ آسان ہو جاتا ہے۔بغیر دقتوں کے حاصل ہو جاتا ہے اور قلب میں اس کے متعلق انشراح اور انبساط پیدا ہو جاتا ہے (یعنی دل کو تسلی اور تقویت حاصل ہوتی ہے)'' (فقہ المسیح)

۲۔استخارہ کی دعا کتنی اہم ہے؟

حضرت جابر بن عبداللہؓ نے روایت کی ہے کہ :

''آنحضورؐ ہمیں اتنی ہی تلقین سے دعائے استخارہ سکھاتے تھے جتنی تقلین سے ہمیں قرآن کریم سکھاتے تھے'' (سنن نسائی)

اسکے علاوہ بھی، اللہ تعالیٰ سے اپنے معاملات میں خیر طلب کرنا سنت انبیاء رہی ہے۔حضرت موسیٰؑ کے ذریعہ سے قرآن کریم میں ہمیں ایک دعا سکھائی گئی ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿۲۵﴾

''اے میرے رب! میں ہر ایک اچھی چیز کے لئے جو تو میری طرف اتارے ایک فقیر ہوں'' (القصص:۲۵)

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے اپنی زندگی کے کسی معاملے میں خیر طلب کرنا، ایک سنت ہے۔اور اسکے خیر مانگنے سے، بہتوں کو اعلیٰ قسم کی کامیابی عطا ہوئی ہے۔دعائے استخارہ کے ذریعہ سے ہم بھی اس سنت سے مستفیض ہو سکتے ہیں۔

آج کل اکثر مسلمانوں نے استخارہ کی سنت کو ترک کر دیا ہے۔ چونکہ دہریت کی ہوا پھیلی ہوئی ہے اس لئے لوگ اپنے فضل و علم پر نازاں ہو کر کوئی کام شروع کر لیتے ہیں اور پھر نہاں در نہاں اسباب سے جن کا انہیں علم نہیں ہوتا نقصان اٹھاتے ہیں۔ بعض لوگ کوئی کام خود ہی شروع کر بیٹھتے ہیں اور پھر درمیان میں آکر ہم سے صلاح پوچھتے ہیں۔ ہم کہتے ہیں جس علم و عقل سے پہلے شروع کیا تھا اسی سے نبھائیں۔ اخیر میں مشورے کی کیا ضرورت ہے؟

حضرت مسیح موعود علیہ السلام

۳۔ دعائے استخارہ کن مواقع پر پڑھنی چاہئے ؟

حضرت مولوی شیر علی صاحبؓ روایت کرتے ہیں کہ :

’’حضرت مسیح موعودؑ کا یہ طریق عمل تھا۔ کہ ہر ایک اہم کام کے شروع کرنے سے پہلے ضرور دعا کیا کرتے تھے اور دعا بطریق مسنون دعائے استخارہ ہوتی تھی۔ اصل مقصد تو یہ ہونا چاہئے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ سے خیر حاصل ہو اور دعائے استخارہ سے اللہ تعالیٰ ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے کہ جو کام ہمارے لئے بہتری اور بھلائی کا ہو وہ آسان ہو جاتا ہے۔ بغیر دقتوں کے حاصل ہو جاتا ہے اور قلب میں اسکے متعلق انشراح اور انبساط پیدا ہو جاتا ہے‘‘ (فقہ المسیح)

اس لیے اس دعا کو اپنا جیون ساتھی چننے کے وقت پر بھی پڑھنا چاہیے۔ حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ :

’’شادی ساری عمر کا تعلق ہوتا ہے۔ اگر لڑکے اور لڑکی کا مزاج نہ ملے، ایک دوسرے کو پسند نہ کریں، ان کے تعلقات عمدہ نہ ہوں، تو ان کی ساری عمر تباہ ہو جاتی ہے۔‘‘ (فرمودات مصلح موعودؓ)‘‘

ہر کسی کو اپنی تحقیق کرنی چاہئے :

جب بھی ہم کوئی بڑا یا اہم فیصلہ اپنی زندگی میں کرنا چاہتے ہیں، مثال کے طور پر، گھر خریدنا ہو۔ تو ہم اپنی پوری کوشش کرتے ہیں کہ گھر خریدنے سے پہلے، ہم پوری تحقیق کرتے ہیں کہ ہم نے تمام معلومات اکٹھی کرلی ہیں۔ مثلاً اس گھر کی قیمت، علاقہ، سکول کتنی دور ہیں، شاپنگ سینٹر ہے کہ نہیں۔ ہمیں معلوم ہے کہ گھر ایسی جگہ ہے جہاں ہم اپنے عزیزوں کے ساتھ مستقبل کی یادیں بنائیں گے۔ ہمیں یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ ایک گھر خریدنے میں اور اپنے جیون ساتھی چننے کے فیصلہ میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ اس لیئے اس سلسلہ میں بھی ہمیں اپنی پوری کوشش کرنی چاہئے اور اس کوشش کا سب سے بڑا تعلق دعا سے رکھتی ہے۔ ایک جیون ساتھی کو چننے کی کوشش کے ہر ایک مرحلہ میں دعا کا بہت بڑا دخل ہے۔ اس لئے ایسے اہم فیصلہ میں ہمیں استخارہ سے بھرپور فائدہ لینا چاہئے۔

ایک بات یاد رکھنی چاہیے :

دعائے استخارہ کو صرف رشتہ کے معاملہ میں استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ زندگی کے تمام بڑے معاملات طے کرتے وقت استخارہ کرنا چاہیے۔ کیونکہ استخارہ کا مطلب ہی ’’اللہ تعالیٰ سے خیر طلب کرنا‘‘ ہے۔ اور ظاہری سی بات ہے کہ ہمیں اللہ تعالیٰ کا خیر ہر طرح سے چاہیے۔ حتیٰ کہ سفر کے معاملات میں بھی۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں :

’’آج کل اکثر لوگ استخارہ سے لاپرواہ ہیں حالانکہ وہ ایسا ہی سکھایا گیا ہے جیسا کہ نماز سکھائی گئی ہے۔ سو یہ اس عاجز کا طریق ہے کہ اگرچہ دس کوس کا سفر ہو تب بھی استخارہ کیا جاوے۔ سفروں میں ہزاروں بلاؤں کا احتمال ہوتا ہے اور خدا تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ استخارہ کے بعد متولی اور متکفل ہو جاتا ہے اور اس کے فرشتے اس کے نگہبان رہتے ہیں جب تک اپنی منزل تک نہ پہنچے۔‘‘ (فقہ المسیح)۔ خلاصہ کلام یہ ہے کہ اہم فیصلوں سے پہلے استخارہ کرنا چاہیے۔ ۴۔

مجھے یہ بات معلوم کر کے بہت تعجب ہوا کہ کئی لوگ ایسے ہیں جو یہ نہیں جانتے کہ استخارہ کیا ہوتا ہے۔ حالانکہ استخارہ اسلام کے اعلیٰ رکنوں میں سے ایک رکن ہے اور اتنا بڑا رکن ہے کہ ہر ایک مسلمان کے لئے فرض کیا گیا ہے اور بغیر اس کے اس کی عبادت مکمل ہی نہیں ہو سکتی۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ

۴۔استخارہ کیسے کرتے ہیں؟

مندرجہ ذیل نکات حضرت مسیح موعودؑ کی ہدایات میں سے لئے گئے ہیں:

۱۔استخارہ کو بعد نماز عشاء کرنا چاہئے
۲۔نماز عشاء کے بعد دو نفل پڑھیں
۳۔پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون پڑھنی چاہئے (سورۃ نمبر 109)
۴۔دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص پڑھنی چاہئے (سورۃ نمبر 112)
۵۔التحیات (یعنی قعدہ) میں درود شریف کے بعد دعائے استخارہ پڑھنی چاہئے (دعائے استخارہ کے لئے سوال نمبر 10 کو دیکھیں)
۶۔نفل ادا کرنے کے بعد بات کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے
۷۔اگر ضرورت ہو، تو دعائے استخارہ کو دن کے دوسرے اوقات میں بھی کیا جاسکتا ہے

(فقہ المسیح)

۵۔مجھے کیسے معلوم ہوگا کہ میرا استخارہ قبول ہوا ہے کہ نہیں؟

حضرت مصلح موعودؓ اس بات کو نہایت ہی آسان طریقہ سے سمجھاتے ہیں۔آپؓ فرماتے ہیں:

''استخارہ کے لئے خوابوں کا آنا ضروری نہیں ہوتا۔بلکہ یہ تو دعا ہے۔اس کے کرنے کے بعد جو خدا دل میں ڈالے اس پر عمل کرنا چاہئے۔اگر خدا تعالیٰ اس کام کے متعلق انشراح کردے تو کرلیا جائے۔اور اگر قبض پیدا ہو، تو نہ کیا جائے۔''

نیز آپؓ فرماتے ہیں:

''خدا تعالیٰ انسانوں کے ماتحت نہیں، بلکہ آقا ہے۔اور آقا کے لئے ضروری نہیں ہوتا کہ نوکر کو ہر ایک کام کے متعلق کہے۔اکثر اوقات آقا کی خاموشی ہی حکم ہوتا ہے۔''(از خطبات محمود)

اس بات کو سمجھنے کے لئے آپ اپنی گھر کی مثال لے لیں۔جب آپ کا بچہ کھیل رہا ہوتا ہے، اور کوئی کام کرنے والا ہوتا ہے، تو وہ آپ کی طرف دیکھتا ہے۔ کہ کیا یہ کام جو میں کرنے والا ہوں۔ٹھیک ہے کہ نہیں۔وہ جب یہ دیکھتا ہے کہ آپ اسے نہیں روکا، تو وہ سمجھ لیتا ہے کہ میں یہ کام کرلوں۔ادھر بھی یہی بات ہے۔آپ کے خاموش رہنے میں یہی پیغام ہے کہ کرلو۔اسی طرح جب ہم خدا تعالیٰ کے حضور ایک بچے کی طرح جھک جاتے ہیں اور پوچھتے ہیں کہ کیا یہ کام ٹھیک ہے کہ نہیں؟ اگر انشراح صدر ہو، تو کرلینا چاہیے۔

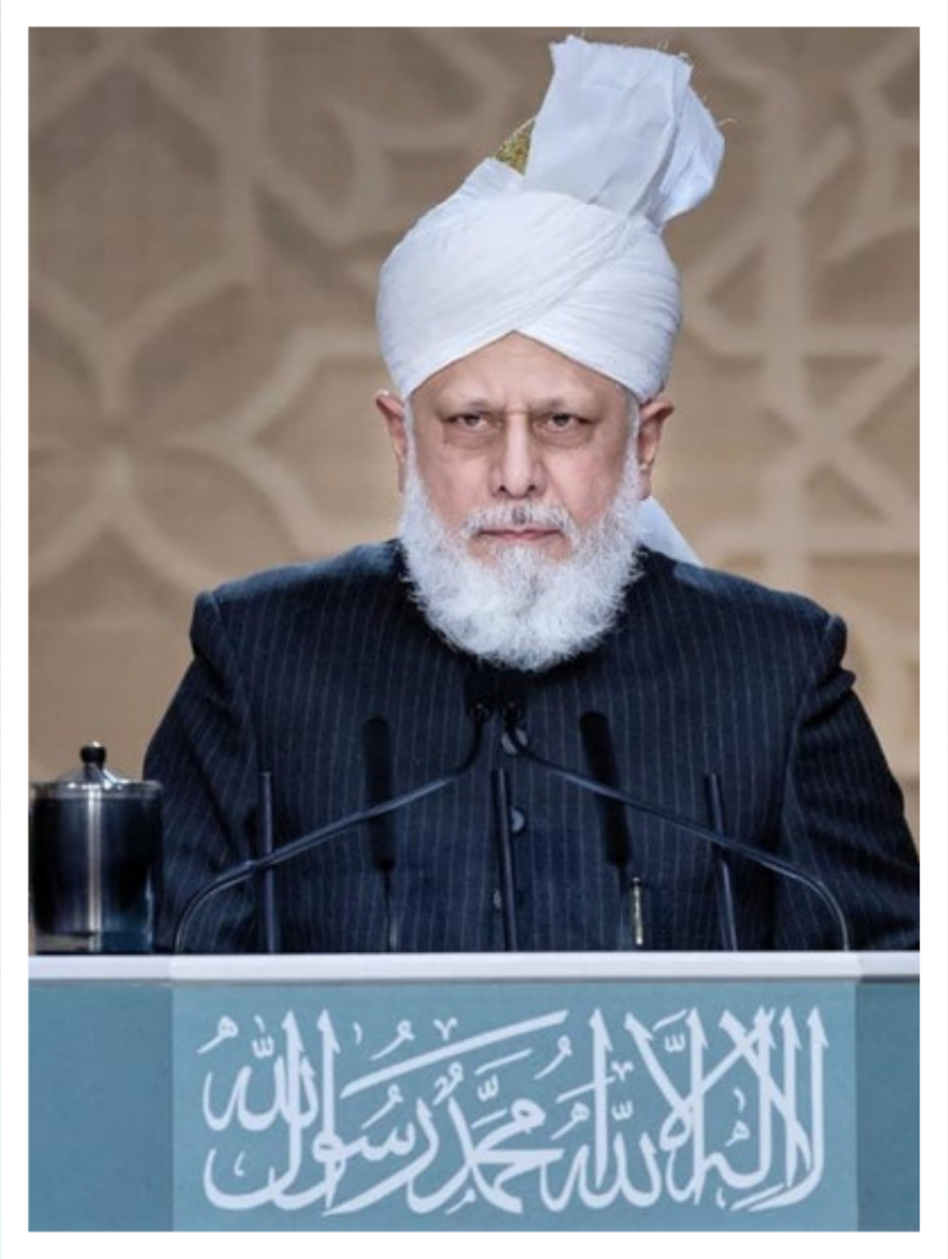

پہلی بات تو یہ ہے کہ استخارہ کو استخارہ سمجھو، کہ اللہ تعالیٰ سے خیر مانگو۔ اگر آپ کے دل کو تسلی ہو جاتی ہے کسی بات کی، ضروری نہیں کہ اللہ تعالیٰ تمہیں خبریں پہنچائے۔ استخارہ خبریں پہنچانے کے لئے نہیں ہوتا۔ استخارہ کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے خیر مانگنا کہ میں جو کام کرنے کے لئے جا رہا ہوں۔ اس میں اگر میرے لئے خیر ہے، تو میرے لئے آسانی کے سامان پیدا فرما دے ۔

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں کہ:

"دعا سے پہلے کوئی فیصلہ مت کرو بلکہ دعا اور استخارہ کرتے وقت اپنی تمام آراء اور فیصلوں سے علیحدہ ہو جاؤ" (از خطبات محمود)

اگر انسان اس بات پر عمل کریگا، تو جس نتیجہ پر دعا کے بعد انسان پہنچے گا، وہ مخلص ہو گا

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

"دل بھی عجیب شے ہے۔ جیسے ہاتھوں پر انسان کا تصرف ہوتا ہے کہ جب چاہے حرکت دے، دل اس طرح اختیار میں نہیں ہوتا۔ اس پہ اللہ تعالیٰ کا تصرف ہے۔ ایک وقت میں ایک بات کی خواہش کرتا ہے پھر تھوڑی دیر کے بعد اسے نہیں چاہتا۔ یہ ہوائیں اندر سے ہی اللہ تعالیٰ کی طرف سے چلتی ہیں۔"

(البدر ۲ جنوری ۱۹۰۳)

۶۔ اگر مجھے استخارہ کے بعد خواب نہ نظر آئے، تو کیا کرنا چاہیے؟

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:

"بعض لوگوں نے یہ خیال کر لیا ہے کہ جب کسی امر کے متعلق استخارہ کیا جائے تو ضرور ہے کہ اسکے بارے میں خدا تعالیٰ کی طرف سے انہیں آواز کے ذریعہ سے بتایا جائے کہ کرو یا نہ کرو، لیکن کیا سورۃ فاتحہ پڑھنے کے بعد انہیں کوئی آواز آیا کرتی ہے؟ ہر گز نہیں۔ بلکہ اسکا نتیجہ یہی ہوتا ہے کہ جو کام وہ کرتے ہیں، اس میں برکت ڈالی جاتی ہے۔ اور جو نقصان پہنچانے والے ہوتے ہیں، ان سے روکا جاتا ہے۔ یہی بات استخارہ میں ہوتی ہے۔ اس پر خدا تعالیٰ کبھی بتا بھی دیتا ہے، لیکن ضروری نہیں کہ بتائے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ انسانوں کے ماتحت نہیں، بلکہ آقا ہے۔ اور آقا کے لئے ضروری نہیں ہوتا کہ نوکر کو ہر ایک کام کے متعلق کہے۔"

آپؓ اس بات پر مزید روشنی ڈالتے ہیں:

"استخارہ کے لیے کسی خواب یا الہام کہ آنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ لیکن کئی لوگ اس کو ضروری سمجھتے ہیں اور خواہش رکھتے ہیں کہ انہیں خوابیں آئیں۔ حالانکہ ایسی خوابیں جو خواہش پر آئیں کسی مصرف کی نہیں ہوتی (یعنی خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہیں)۔"

استخارہ اور دعا وہی بابرکت ہوگی جس میں تمہاری رائے اور فیصلہ کا دخل نہ ہو۔ تم خدا پر معاملہ چھوڑ دو اور دل اور دماغ کو خالی کر لو۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ

۷۔ مجھے استخارہ کتنی دیر کے لیے کرنا چاہئے؟

استخارہ کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں ہوتا۔ انسان کو تب تک استخارہ کرتے رہنا چاہئے جب تک اسکو اپنے کام کے متعلق انشراح صدر نہ حاصل ہو جائے۔ ہر ای کی صورت حال الگ ہوتی ہے، اس لیے اسکو معین نہیں کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ کے کاموں پر ہم خود کوئی اپنی طرف سے وقت کی قید نہیں لگا سکتے۔

جب حضرت مصلح موعودؓ اپنی شادی حضرت سارہ بیگم کے ساتھ کرنے کا فیصلہ کر رہے تھے، تب انہوں نے کم از کم 300 دفعہ استخارہ کیا تھا۔ (خطبات محمود، جلد ۳، خطبات نکاح صفحہ 206)

جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالثؒ اپنی دوسری شادی کرنے کا فیصلہ کر رہے تھے، تو انہوں نے استخارہ 40 دن کے لئے کیا اور تین مختلف لوگوں کو کہا کہ وہ بھی ۷ دن کے لیے استخارہ کریں۔ (حضرت مرزا ناصر احمدؒ صفحہ 75)

جتنی دیر کے لئے بھی ضرورت ہو، ہمیں اپنی پوری کوشش دعا میں لگانی چاہیے۔

(Ask a Murabbi pgs 16-17)

۸۔ مجھے استخارہ کی دعا عربی میں نہیں آتی، تو کیا کرنا چاہیے؟

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:

"اگرچہ یہ دعا تمام عربی میں موجود ہے لیکن اگر یاد نہ ہو تو اپنی زبان میں کافی ہے" (مکتوبات احمد جلد دوم)

چونکہ یہ دعا آنحضورؐ نے ہمیں اپنے الفاظ میں سکھائی ہے، ہمیں انہی الفاظوں میں یاد کرنی چاہیے۔ لیکن اگر ہم نہ کر سکیں، یا ہمیں اس دعا کو یاد کرنے سے پہلے پڑھ لینا چاہیے، تو اسکا آسان طریقہ یہ ہے کہ اسکا ترجمہ کافی دفعہ پڑھ کہ اپنے الفاظ میں انسان دعا کرے۔

۹۔ رشتہ چننے کے وقت استخارہ کیسے ادا کرنا چاہیے؟

حضرت مصلح موعودؓ فرماتے ہیں:

’’پس نکاح سے قبل استخارہ کرلینا چاہیے۔ استخارہ دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک استخارہ عام ہوتا ہے اور ایک استخارہ خاص۔ استخارہ عام پہلے کیا جاتا ہے اور استخارہ خاص بعد میں۔ استخارہ عام یہ ہوتا ہے کہ قطع نظر کسی خاص شخصیت کے دعا کی جائے کہ اے خدا ہمارے لئے ایسا جوڑا مہیا فرما (جس کے ساتھ میرا کفو ہو)۔

دوسرا استخارہ خاص اس وقت کیا جائے جب اس کا موقع آئے اور نام لے کر استخارہ کیا جائے۔ اس طرح استخارہ عام استخارہ خاص کا محافظ ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ پہلا استخارہ کر لیتے ہیں مگر دوسرا نہیں کرتے اور بعض دوسرا کرتے ہیں لیکن پہلا نہیں کرتے۔ چاہئے کہ دونوں استخارہ کئے جائیں اس صورت میں نتیجہ صحیح نکلتا ہے۔‘‘ (خطبات محمود جلد ۳)

۱۰۔ دعائے استخارہ کیا ہے؟

حضرت مسیح موعودؑ کا ترجمہ:

’’یاالٰہی! میں تیرے علم کے ذریعہ سے خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت سے قدرت مانگتا ہوں کیونکہ تجھ کو یہ سب قدرت ہے، مجھے کوئی قدرت نہیں اور تجھے سب علم ہے مجھے کوئی علم نہیں اور تو ہی چھپی باتوں کو جاننے والا ہے۔ الٰہی اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے حق میں بہتر ہے بلحاظ دین اور دنیا کے، تو تُو اسے میرے لئے مقدر کر دے اور اسے آسان کر دے اور اس میں برکت دے اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ امر میرے لئے دین اور دنیا میں شر ہے تو مجھ کو اس سے باز رکھ۔

(فقہ المسیح)

دعائے استخارہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡتَخِیۡرُكَ بِعِلۡمِكَ وَاَسۡتَقۡدِرُكَ بِقُدۡرَتِكَ
وَاَسْأَلُكَ مِنۡ فَضۡلِكَ الۡعَظِيۡمِ فَاِنَّكَ تَقۡدِرُوَلَا اَقۡدِرُ وَتَعۡلَمُ
وَلَا اَعۡلَمُ وَاَنۡتَ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنۡ كُنۡتَ تَعۡلَمُ
اَنَّ هٰذَا الۡاَمۡرَخَيۡرٌ لِّیۡ فِیۡ دِيۡنِیۡ وَمَعَاشِیۡ وَعَاقِبَةِ اَمۡرِیۡ
فَاقۡدِرۡهُ لِیۡ وَيَسِّرۡهُ لِیۡ ثُمَّ بَارِكۡ لِیۡ فِيۡهِ وَ اِنۡ كُنۡتَ تَعۡلَمُ
اَنَّ هٰذَا الۡاَمۡرَ شَرٌّ لِّیۡ فِیۡ دِيۡنِیۡ وَمَعَاشِیۡ وَعَاقِبَةِ اَمۡرِیۡ
فَاصۡرِفۡهُ عَنِّیۡ وَاصۡرِفۡنِیۡ عَنۡهُ ،وَاقۡدِرۡ لِیَ الۡخَيۡرَ حَيۡثُ كَانَ
ثُمَّ اَرۡضِنِیۡ بِهٖ۔